إنّی لأرى الفتن تقع خلال بیوتکم کوقع القطر (الحدیث)

اسلامی عقائد ومعلومات

حصہ دوم

از

جناب مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری
نائب ناظم کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

ناشر
مرکز التراث الاسلامی دیوبند

تفصیلات

نام کتاب: اسلامی عقائد ومعلومات، حصہ دوم

نام مؤلف: جناب مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری

کل صفحات: ۲۴

تعداد: ۲۱۰۰

اشاعت اول: جمادی الثانی ۱۴۳۸ھ مطابق مارچ ۲۰۱۷ء

اشاعت ششم: یکم جمادی الاولی ۱۴۳۹ھ مطابق ۱۹ر جنوری ۲۰۱۸ء

کمپوزنگ: مرکز التراث الاسلامی دیوبند، 9359792771 / 9457219272

ناشر: مرکز التراث الاسلامی دیوبند، Email :mtideoband@yahoo.com

ملنے کے پتے:

۱۔ کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند
۲۔ شعبہ تحفظ ختم نبوت دارالعلوم سعادت دارین ستپون، بھروچ، گجرات
۳۔ مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ آندھراوتلنگانہ، چادرگھاٹ، حیدرآباد
۴۔ مجلس تحفظ ختم نبوت دہلی، اصلاح مسجد، ذاکرنگر، دہلی
۵۔ مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم گاڑی گاؤں گوہاٹی، آسام
۶۔ مجلس تحفظ ختم نبوت، مدرسہ صدیقیہ پورن داس کا باغیچہ مانک باغ روڈ، اندور، ایم پی
۷۔ شعبہ تحفظ ختم نبوت، جامعہ صدیقیہ نورالعلوم کنتمورراجمندری (اے پی)
۸۔ مجلس تحفظ ختم نبوت بھوپال، مسجد عثمان غنی قازی کیمپ، بھوپال، ایم پی

عرضِ ناشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عقائد کی درستگی سے اعمال میں درستگی پیدا ہوتی ہے ہر مسلمان پر اپنے اور اپنے اہل وعیال اور متعلقین کے دین وایمان کی حفاظت بھی فرض ہے، فتنوں کے اس دور میں، اپنے بچوں کے دین وایمان کی حفاظت بڑا سنگین مسئلہ ہے۔ اگر شروع ہی سے صحیح تعلیم وتربیت حاصل ہوجائے، تو وہ خودتو فتنوں سے محفوظ رہتی ہی ہے، حوصلہ مندی کے ساتھ دوسروں کی محافظ بھی بن جاتی ہے۔ زیرنظر کتاب ''اسلامی عقائد ومعلومات'' استاذ مکرم حضرت مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری زید مجدہٗ نے طویل تجربات کے بعد سوال جواب کے دلچسپ پیرائے میں اِسی مقصد سے ترتیب دی ہے تاکہ طلبہ دورانِ تعلیم ہی مرحلہ وار دین کے ضروری عقائد سے واقف ہوجائیں۔ اس کو مسابقتی انداز میں یا مستقل طور پر درجات حفظ ودینیات یا ابتدائی عربی وفارسی کے درجات میں اپنے تعلیمی نصاب کا جزء بنانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قبولیت سے نوازے، آمین۔ شائقین حضرات یہ رسائل راقم سطور سے طلب فرمائیں یا ملنے کے جو پتے کتاب میں درج کیے گئے ہیں ان سے حاصل کریں۔

الحمدللہ بہت قلیل عرصہ میں کتاب کا ششم ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے جو اس کی مقبولیت کی بڑی دلیل ہے۔ **واللہ یتقبل منا**۔ اس میں بعض سوالات کا اضافہ کیا گیا ہے نیز بعض تعبیرات میں بھی ترمیم کی گئی ہے۔

محمد احمد، ایم اے

نیوز انچارج: مرکز التراث الاسلامی دیوبند

۱۹رجنوری ۲۰۱۸ء

تائیدی کلمات

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب مدظلہ
مہتمم دار العلوم دیوبند

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

اسلامی تعلیمات میں عقائد کا مسئلہ سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے کیونکہ تمام عبادات، معاملات اور نیک اعمال کی قبولیت، صحتِ عقیدہ اور ایمان پر موقوف ہے۔

عقائد میں بہت سے ایسے امور لازمی عنصر کی حیثیت رکھتے ہیں جن سے بہت سے پڑھے لکھے لوگ بھی کم واقف ہوتے ہیں۔ خاص طور پر وہ عقائد جن کا تعلق عصمت انبیاء، ختم نبوت، عظمت صحابہؓ یا نزول مسیحؑ اور ظہور مہدی جیسے مسائل سے ہے اور اس ناواقفیت کی وجہ سے بسا اوقات انسان، رافضیت، قادیانیت، بہائیت اور نئے دور کے مدعیانِ مسیحیت و مہدویت کے پھیلائے ہوئے فتنوں کا شکار ہو جاتا ہے اور اصل ایمان سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

زیرِ نظر کتاب ''اسلامی عقائد و معلومات'' کی تالیف کا مقصد یہی ہے کہ دوران تعلیم ہی طلبہ کو مرحلہ وار ضروری عقائد سے واقف کرا دیا جائے تاکہ وہ اپنی جگہ خود بھی اپنے ایمان کی حفاظت کر سکیں اور باطل مذاہب یا گمراہ فرقوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہ سکیں۔

جناب مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری چونکہ مدت سے دار العلوم دیوبند کے شعبۂ تحفظ ختم نبوت سے ذمہ دارانہ طور پر وابستہ ہیں اور ان کا شب و روز کا یہی مشغلہ ہے اس لیے انھوں نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے سوال وجواب کے دلچسپ پیرایہ میں کتاب مرتب کر کے اس دینی ضرورت کی تکمیل کی ہے، اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے اور نونہالانِ ملّت اور عام اُمت کے لیے نافع و مفید بنائے۔ آمین۔

ابوالقاسم نعمانی

مہتمم دار العلوم دیوبند

۱۷ ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ

۱۶ جنوری ۲۰۱۷ء

تائید و تصویب

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب مدظلہ
شیخ الحدیث دار العلوم دیو بند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلم معاشرے میں مکاتب اسلامیہ کی بنیادی حیثیت اور اس کی تعلیم کی افادیت سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا۔ اس لیے کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں سے گذر کر قوم کے اکثر و بیشتر بچے شعور و آگہی کی دنیا میں قدم رکھتے ہیں، اس زمانے کا علم بچوں کے مستقبل پر گہرا اثر چھوڑتا ہے۔ آج دیکھا یہ جارہا ہے کہ عصری تعلیم گاہیں بچوں کے ذہن میں اسلام مخالف افکار و عقائد کا ایسا زہر گھولتی رہتی ہیں کہ جس سے بسا اوقات پوری زندگی چھٹکارا پانا مشکل ہو جاتا ہے۔

عصری تعلیم گاہوں کے مسلمان ذمہ داران یا دینی مکاتب و مدارس کے ذمہ داران کو چاہئے کہ رفتار زمانہ کو ملحوظ رکھ کر اپنے بچوں میں عقائد کی تعلیم کو مضبوط کریں اور دیگر علوم وفنون کے ساتھ اسلامی عقائد و معلومات سے واقف کرائیں تاکہ ہمارا بچہ مستقبل میں جہاں بھی رہے مسلمان رہے۔ بلاشبہ یہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے یہ رسالہ لکھا گیا ہے۔ بتوفیق اللہ میں نے حرف بہ حرف اس رسالہ کو دیکھا ہے اور اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ بالا مقاصد حسنہ کی تکمیل کے لیے نفع بخش ثابت ہوگا۔ واللہ ھو الموفق و ھو المعین. و صلی اللہ علی النبی الکریم و علی آلہ و صحبہ اجمعین.

املاہ

سعید احمد عفا اللہ عنہ پالنپوری
خادم دار العلوم دیو بند

۲۰ جمادی الاولی ۱۴۳۸ھ
۱۸ فروری ۲۰۱۷ء

عرضِ مؤلف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدُ للہ ربِّ العٰلمین و الصّلوٰۃُ و السّلامُ علی شمس الھدایۃ و الیقین محمد بن عبد اللہ خاتم النبیین ، اَمّا بعد !

اسلامی عقائد و معلومات کا حصہ اوّل آپ کی نظر سے گذر چکا ہے یہ اسی رسالے کا حصہ دوم ہے۔ زیرِ نظر حصہ دوم میں ایمان و عقائد سے متعلق سوالات و جوابات کے ساتھ دورِ حاضر کے فتنوں میں سے مہدویت ، ذکری فرقہ ، بابیت و بہائیت ، قادیانیت ، شیعیت و رافضیت اور فتنۂ شکیلیت ، ہندوازم اور سکھ مذہب سے متعلق سے متعلق بھی کچھ ضروری معلومات شامل کی گئی ہیں۔

سوالات کے انتخاب اور جوابات کی تعبیرات میں زیادہ تر ''تعلیم الاسلام'' مصنفہ مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ صاحبؒ اور ''جواہر الفقہ'' مصنفہ مفتی محمد شفیع صاحب دیوبندیؒ کو سامنے رکھا گیا ہے۔ جبکہ قادیانی فتنہ کے تعلق سے زیادہ تر مواد ''ردِ قادیانیت کے زریں اصول'' مصنفہ استاذ مکرم حضرت مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹیؒ اور ''اسلام اور قادیانیت کا تقابلی مطالعہ'' مصنفہ متکلم دوراں مولانا عبد الغنی شاہجہانپوریؒ سے اور دیگر فتنوں سے متعلق معلومات اُن کی بنیادی کتابوں سے لیا گیا ہے۔ بقیہ سوالات و جوابات کو دورِ حاضر کے مطابق کرنے کی جہاں ضرورت پڑی ہے تو وہاں راقم سطور نے بھی طبع آزمائی کی ہے۔ لیکن اس حصہ میں بھی یہ ساری محنت مکمل طور پر اپنے ماہرِ فن اساتذہ کی رہنمائی اور تائید و تصویب میں کی ہے تاکہ عقائد کے مسئلے میں کوئی سقم نہ رہ جائے۔

حصہ دوم میں مندرج عقائد و معلومات کی سطح پہلے حصہ سے کچھ بلند ہے۔ اس لیے یہ اسی طالب علم کے حوالے کیا جائے جس نے پہلے حصہ پر پوری محنت کرلی ہو۔ اس سے بھی مسابقتی انداز میں استفادہ کی شکل تو سب کے لیے آسان ہے، لیکن تعلیمی نصاب کے طور پر شامل کرنے کے لیے جن احباب سے متعلق یہ کورس کیا جائے مناسب ہوگا کہ ان کی معلومات مذکورہ فتنوں اور مذاہب پر پختہ ہو۔ تاکہ وہ جوابات زبانی یاد کرادینے کے بعد متعلقہ مسائل کے پس منظر میں تاریخی اور معلوماتی پہلو طلبہ کے گوش گزار کرسکیں۔

ملک کے مختلف صوبوں میں جہاں مختلف زبانیں رائج ہیں وہاں مختلف طرح کے مذاہب اور فتنے بھی پائے جاتے ہیں راقم سطور نے اس حصہ میں صرف اُن کو لیا ہے جو عام طور پر ہر جگہ پائے جاتے ہیں۔ اگر اِن رسائل کی نافعیت سامنے آئی اور ضرورت پڑی تو آئندہ کچھ اور مذاہب کو بھی شامل اشاعت کرلیا جائے گا۔ تعبیرات اور جوابات میں اگر کچھ سقم ہو تو امید ہے کہ مخلص احباب نشاندہی فرمائیں گے تاکہ اگلے ایڈیشن میں شکریہ کیساتھ اصلاح کرلی جائے۔

هم شکرگزار ہیں اپنے ان احباب اور بزرگوں کے جنھوں نے اس دینی ضرورت کی تکمیل میں علمی تعاون اور حوصلہ افزائی فرمائی، فجزاهم الله احسن الجزاء ۔إن أريد إلا الإصلاح ما استطعتُ و ما توفيقي إلا بالله عليه توكلتُ و إليه أنيب .و صلي الله على نبينا محمد خاتم النبيين و علىٰ آله الطاهرين و أصحابه أجمعين إلى يوم الدين .

شاہ عالم گورکھپوری، دیوبند

۲ جمادی الثانی ۱۴۳۸ھ

یکم مارچ ۲۰۱۷ء

ختم نبوت زندہ آباد

جسم میں جب تک جان رہے یہ تیرا ایمان رہے
سدا رہے یہ تجھ کو یاد ختم نبوت زندہ باد
ختم نبوت زندہ باد

ختم نبوت ہے ایمان ختم نبوت دین کی جان
یہ اِسلام کی ہے بنیاد ختم نبوت زندہ باد
ختم نبوت زندہ باد

اِس سے کرے گا جو اِنکار وہ اِسلام کا ہے غدار
دین ہوا اُس کا برباد ختم نبوت زندہ باد
ختم نبوت زندہ باد

بات یہ ہے بالکل ظاہر کہیں گے ہم اُس کو کافر
جو بھی کرے منسوخ جہاد ختم نبوت زندہ باد
ختم نبوت زندہ باد

یہی ہے مومن کی پہچان کرتا ہے حق کا اعلان
سہہ لیتا ہے ہر اُفتاد ختم نبوت زندہ باد
ختم نبوت زندہ باد

حق منوا کر چھوڑیں گے باطل کا منہ توڑیں گے
عزم ہمارا ہے فولاد ختم نبوت زندہ باد
ختم نبوت زندہ باد

سید نصیر الدین نصیرؔ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال ۱۔ اہل قبلہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اہل قبلہ اُن مسلمانوں کیلئے خاص شرعی اصطلاح ہے جو تمام ضروریات دین پر ایمان رکھتے ہوں اور اُن میں کوئی کفر یہ عقیدہ نہ پایا جاتا ہو۔ اگر کسی شخص میں کفریہ عقائد ہوں تو اس کو اہل قبلہ نہیں کہیں گے۔

سوال ۲۔ اہل قبلہ کا حکم کیا ہے؟

جواب۔ اہل قبلہ میں شامل لوگوں کے ہاتھ کا ذبیحہ جائز ہے نیز ان سے مناکحت بھی جائز ہے۔ لیکن اگر کوئی اہل قبلہ ہونے کی بات کرے اور اس میں کفر کے اسباب پائے جاتے ہوں تو اس کے ہاتھ کا ذبیحہ جائز نہیں اور نہ ان سے مناکحت جائز ہوگی۔

سوال ۳۔ کیا قادیانی اور اس جیسی جماعتیں اہل قبلہ میں شامل ہیں؟

جواب۔ قادیانی جو خود کو احمدی یا لاہوری احمدی کہتے ہیں یا مرزا قادیانی کو مسیح یا مجدد ماننے والا کوئی گروہ ہو، اسی طرح شکیلی وغیرہ اپنے بدیہی کفریہ عقائد کے سبب اہل قبلہ میں شامل نہیں ہیں۔

سوال۴۔ اہل کتاب کے مصداق کون کون لوگ ہیں؟

جواب۔ قرآن میں ''اہل کتاب'' ایک اصطلاح ہے جو خاص ہے صرف اُن یہود و نصاریٰ کے لیے جو اپنے آسمانی دین پر قائم ہوں۔ موجودہ دور کے بیشتر یہود و نصاریٰ اپنے دین پر قائم نہ رہنے کی وجہ سے اہل کتاب کا مصداق نہیں ہیں، لہٰذا ان سے مناکحت درست نہیں۔

سوال۵۔ کیا مسلمانوں کو اہل کتاب کہنا درست ہے؟

جواب۔ نہیں اور ہرگز نہیں! کیوں کہ قرآن میں اہل کتاب صرف یہود و نصاریٰ کو کہا گیا ہے۔

سوال۶۔ حضور ﷺ کی حیات میں جھوٹے مدعیان نبوت کا نام بتائے؟

جواب۔ (۱) اسود عنسی جس کو حضرت فیروز دیلمیؓ نے قتل کر دیا تھا۔ (۲) طلیحہ بن خویلد اسدی (جو حضورؐ کی وفات کے بعد مسلمان ہو گئے تھے) (۳) مسیلمہ کذاب جو جنگ یمامہ میں ہلاک کر دیا گیا۔

سوال۷۔ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا سب سے پہلا اجماع کس بات پر ہوا؟

جواب۔ سب سے پہلا اجماع جھوٹے مدعی نبوت کے واجب القتل ہونے پر ہوا۔ اس وقت جھوٹا مدعی نبوت مسیلمہ کذاب تھا۔

سوال۸۔ پہلے شہید ختم نبوت کا نام بتلایئے جن کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیلمہ کذاب کے پاس سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

جواب۔ حضرت حبیب بن زید انصاری رضی اللہ عنہ۔

سوال ۹۔ تحفظ ختم نبوت کیلئے سب سے پہلے لڑی گئی جنگ یمامہ کا سپہ سالار کون تھا؟

جواب۔ سیف اللہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ۔

سوال ۱۰ حضور ﷺ کے وصال کے فوراً بعد کس عورت نے نبوت کا دعویٰ کیا؟

جواب۔ سجاح بنت حارث نے جو بعد میں حضرت معاویہؓ کے زمانہ خلافت میں مسلمان ہوگئی تھی۔

سوال ۱۱۔ جنگ یمامہ میں کتنے صحابہ شہید ہوئے تھے اور ان میں کتنے حفاظ تھے؟

جواب۔ ۱۲۰۰ر صحابہ کرام شہید ہوئے تھے جن میں ۷۰۰ر حفاظ صحابہ تھے۔

سوال ۱۲۔ یہودیوں کے پڑھے لکھے لوگوں نے تُبَّع نامی بادشاہ کو حضور ﷺ کے متعلق کیا خبر دی تھی؟

جواب۔ توریت میں علامات دیکھ کر ہزار سال قبل تُبَّع کو یہود نے خبر دی تھی کہ مدینہ آخری نبی کا مسکن ہوگا چنانچہ تبع نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام لیے مکان بھی تعمیر کرایا تھا۔

سوال ۱۳۔ اسلام میں سب سے پہلے کون سا فتنہ پیدا ہوا۔

جواب۔ سب سے پہلے منافقین کا فتنہ پیدا ہوا۔ اس کے بعد شیعیت و رافضیت کا، اس کے بعد ۴۰ ہجری میں خارجیت وغیرہ کے بھی فتنے پیدا ہونے لگے تھے۔

سوال ۱۴۔ فتنوں کے تعلق سے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا خبر دی ہے؟

جواب۔ فتنوں سے بچنے کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا: ستقع الفتن فی خلال بیوتکم کوقع القطر تمہارے درمیان فتنے بارش کی طرح آئیں گے۔

سوال ۱۵۔ ہندستانی مدعی مہدویت سید محمد جونپوریؔ کی پیدائش اور موت کی تاریخ کیا ہے اور اس کے پیروکاروں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ سید محمد، جونپور (یوپی) ۱۴۴۳ء میں پیدا ہوا اور ۱۴۸۳ء میں چالیس سال کی عمر میں مہدی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا، ۱۵۰۵ء میں افغانستان میں مرگیا، اسکے پیروکاروں کو مہدوی کہتے ہیں۔

سوال ۱۶۔ سید محمد جونپوری اور اس کے پیروکاروں کے کفریہ عقائد کیا تھے؟

جواب۔ مہدویوں کا دعویٰ ہے کہ قرآن کی ۱۸ آیتوں میں (نعوذ باللہ) سید محمد کی مہدویت کا ذکر ہے، ان کے نزدیک ترک دنیا فرض ہے، مہدی آخرالزماں کے زمانے میں حضرت عیسیٰ کا نزول نہیں ہوگا، وغیرہ۔

سوال ۱۷۔ مدعی مہدویت ملا محمد اٹکی نے مہدویت کا دعویٰ کب کیا؟ اور کب تک زندہ رہا، اور یہ بھی بتایئے کہ اس کے پیروکاروں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ ملا محمد اٹکی، سید محمد جونپوری کا چیلا تھا، اس نے ۱۵۶۹ء میں مہدویت کا جھوٹا دعویٰ کیا، ۱۶۱۹ء میں مرگیا اسکے متبعین کو ''ذِکری فرقہ'' کہا جاتا ہے۔

سوال ۱۸۔ ''ذِکری فرقہ'' کے چند کفریہ عقائد بتایئے؟

جواب۔ ''ذِکری فرقہ'' نعوذ باللہ، عبادات اسلامیہ نماز روزہ حج بیت اللہ کے منسوخ ہونے کا قائل ہے، کوہ مُکْران پر حج ادا کرتا ہے جو بلوچستان میں واقع ایک پہاڑی ہے۔ ان کا کلمہ ''لا الٰہ الا اللہ نور محمد مہدی رسول اللہ'' ہے۔ ملا محمد اٹکی کی تصنیف ''برہان'' کو آسمانی کتاب بتاتا ہے۔ سید محمد جونپوری کو آج بھی زندہ مانتا ہے۔

سوال ۱۹۔ انگریزی دور میں جن بدبختوں نے نبوت، مسیحیت اور مہدویت کا دعویٰ کیا؛ ان میں سے مشہور مدعیوں کے نام بتلایئے؟

جواب۔ مشہور مدعیوں میں علی محمد باب ایرانی، بہاء اللہ ایرانی، مرزا غلام احمد قادیانی کا نام آتا ہے جبکہ چھوٹے موٹے کئی اور بھی گذرے ہیں۔

سوال ۲۰۔ علی محمد باب کی پیدائش اور دعویٰ و موت کی تاریخ بتایئے؟

جواب۔ علی محمد عرف ''باب'' کی پیدائش ۱۸۱۹ء میں ہوئی۔ ۱۸۴۰ء میں اس نے جھوٹی نبوت و مہدویت کا دعویٰ کیا اور ۱۸۵۰ء میں حکومت ترکی کے حکم سے ایران میں اس کے فتنہ و فساد کے سبب پھانسی دے دی گئی

سوال ۲۱۔ بہاء اللہ ایرانی کی پیدائش اور موت کی تاریخ بتایئے؟

جواب۔ مرزا حسین علی نوری عرف ''بہاء اللہ'' کی پیدائش ۱۸۱۷ء میں ہوئی ۱۸۵۶ء میں اس نے جھوٹی نبوت و مسیحیت کا دعویٰ کیا۔ ترکی حکومت نے اس کو اسرائیل میں واقع ایک جگہ ''عکہ'' کے جیل میں قید کر دیا تھا وہیں اس کی موت ۱۸۹۲ء میں ہوئی۔

سوال ۲۲۔ جھوٹے مدعی نبوت علی محمد باب کے چند کفریہ عقائد بتایئے؟

جواب۔ علی محمد باب نے اپنے بارے میں شریعت والا نبی اور مسیح بن کر دوبارہ آسمان سے اترنے کا دعوی کیا۔ اس کے بعد خدائی کا بھی اس نے دعویٰ کیا تھا نیز اس نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ (نعوذ باللہ) قرآن اور دین محمدی منسوخ ہے۔

سوال ۲۳۔ بہاء اللہ ایرانی اور اسکے متبعین بہائیوں کے چند کفریہ عقائد بتائیے؟

جواب۔ اسلام کے مقابل بہاء اللہ نے اپنا الگ مذہب بنا کر نعوذ باللہ اسلام کو منسوخ قرار دیا۔ اپنی تصنیف "کتاب اقدس" کو آسمانی بتاتا ہے۔ نیز اس کے معتقد بہائیوں کا قبلہ مکہ مکرمہ نہیں بلکہ "عکّہ" ہے۔

سوال ۲۴۔ مرزا قادیانی کب پیدا ہو؟ اور کس سنہ میں اس نے دعوی کیا اور کب اس کی موت ہوئی؟

جواب۔ ۱۸۳۹/۴۰ء میں قادیان میں پیدا ہوا ۱۸۸۰ء سے اپنے دعاوی کا آغاز کیا اور لاہور میں ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء میں مرگیا۔ وہاں سے لاکر قادیان کے مرگھٹ میں گاڑا گیا۔

سوال ۲۵۔ مرزا کے پیروکار اس کی لکھی ہوئی تاریخ پیدائش کیوں نہیں مانتے؟

جواب۔ مرزا نے چونکہ اپنے الہام کے حوالے سے کہا تھا کہ اس کی عمر ۷۴ اور ۸۶ سال کے اندر ہوگی مگر اسکی عمر صرف ۶۸ یا ۶۹ سال کی ہی ہوئی جس سے وہ اپنے الہام میں جھوٹا ثابت ہوتا ہے۔

سوال ۲۶۔ مرزا قادیانی کے دعاوی کی کچھ تفصیل سنایئے؟

جواب۔ ۱۸۸۰ء میں مُلہم اور ۱۸۸۲ء میں مجدد ہونے کا ۱۸۹۱ء میں مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ کیا۔ اس کے بعد ۱۹۰۱ء میں باضابطہ شریعت والا نبی ہونے کا اور ۱۹۰۲ء میں کرشن اوتار ہونے کا دعویٰ کیا۔ ان کے علاوہ بھی اس کے بیشمار کفریہ دعاوی ہیں۔

سوال ۲۷۔ مرزا مستقل شریعت والا نبی ہونے کا دعویدار تھا اس کا ثبوت دیجئے؟

جواب۔ مرزا کہتا ہے: ''یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب الشریعت ہوگیا۔ پس اس تعریف کے رو سے بھی ہمارے مخالف مُلزَم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہے اور نہی بھی''

سوال ۲۸۔ کیا مرزا قادیانی نے خدا ہونے کا دعویٰ بھی کیا تھا؟

جواب۔ جی ہاں! مرزا نے کہا: ''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا ہوں میں نے یقین کرلیا کہ میں وہی ہوں''۔ اور یاد رہے کہ مدعی نبوت کا خواب، الہام اور کشف سب حجت ہوتا ہے۔

سوال ۲۹۔ مرزا قادیانی کے وہ توہین آمیز جملے سنایئے جس میں اس نے خدا تعالیٰ کی ذات کے لئے چور کے الفاظ استعمال کیے ہیں؟

جواب۔ ''وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے، اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤنگا''

سوال ۳۰۔ اسلامی عقیدہ ہے کہ خدا کی ذات اولاد سے پاک ہے چنانچہ قرآن میں لفظ ''ولد'' سے نفی کی گئی ہے لیکن اسکے برخلاف مرزا نے کیا کہا؟

جواب۔ ''اللہ تعالیٰ نے مجھ سے کہا: اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ اَوْلَادِیْ تو مجھ سے بمنزلہ اولاد کے ہے'' ایک جگہ کہا انتَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ وَلَدِی تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے''

سوال ۳۱۔ قادیانی کلمہ میں محمد رسول اللہ سے کس کو مراد لیتے ہیں اور کیوں؟
جواب۔ مرزا غلام قادیانی کو، کیوں کہ قادیانی نظریہ کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوبارہ اس دنیا میں (نعوذ باللہ) مرزا قادیانی جیسے کانے کی شکل میں آئے۔ گویا مرزا پنر جنم کا قائل ہے۔

سوال ۳۲۔ مرزا غلام احمد قادیانی کے وہ الفاظ کیا ہیں جس میں اس نے اپنے آپ کو عین محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہا ہے؟
جواب۔ ''منم محمدؐ و احمد کہ مجتبیٰ باشد'' مرزا کہتا ہے کہ میں ہی محمد، احمد اور مصطفیٰ ہوں۔ جو میرے اور محمد میں فرق بتاتا ہے وہ مجھے نہیں پہچانتا۔

سوال ۳۳۔ تناسخ کسے کہتے ہیں اور اس کا عقیدہ رکھنا از روئے شرع کیسا ہے؟۔
جواب۔ گناہوں اور نیکیوں کی بدولت بار بار جنم لینے اور مرنے کو تناسخ کہتے ہیں، ہندی زبان میں اس کو ''آوا گونُ پُنر جنم'' کہا جاتا ہے۔ اسلام میں یہ عقیدہ رکھنا کفر ہے۔

سوال ۳۴۔ مرزا قادیانی کا دعویٰ کرشن اوتار ہونے کے بارے میں کیا ہے؟
جواب۔ مرزا نے ۱۹۰۲ء میں دعویٰ کیا کہ وہ ہندوؤں کا ''کرشن اوتار، آریوں کا بادشاہ اور رُودّر گوپال ہے۔ مرزا کا یہ دعویٰ کفریہ وزندیقانہ ہے۔

سوال ۳۵۔ مرزا قادیانی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کس بات کا الزام لگایا؟
جواب۔ اس نے کہا ''آں حضرت ﷺ اور آپکے اصحاب عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے حالانکہ مشہور تھا کہ خنزیر کی چربی اس میں پڑتی ہے''۔

سوال ۳۶۔ مرزا قادیانی کا وہ الزام بتایئے جو اس نے حضور ﷺ پر لگایا ہے؟
جواب۔ نبی کریم ﷺ سے دین کی اشاعت مکمل نہ ہوسکی مرزا نے پوری کی۔
سوال ۳۷۔ قادیانی قرآن میں کس شہر کے نام کا اضافہ کرتے ہیں؟
جواب۔ قادیان کا اضافہ کرتے ہیں جسکا قرآن میں ذکر نہیں۔ مرزا کہتا ہے
تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن میں ہے مکہ مدینہ اور قادیان
سوال ۳۸۔ مباہلہ کسے کہتے ہیں اور براہ راست کس عالم نے مرزا سے مباہلہ کیا؟
جواب۔ بذریعہ دعا خدا سے فیصلہ چاہنے کا نام مباہلہ ہے۔ مرزا سے براہ راست
صرف ایک عالم دین مولانا عبدالحق غزنویؒ کا مباہلہ ہوا اور اس میں
مولانا غزنوی کو فتح ملی کہ مرزا قادیانی ان کی زندگی میں مرگیا۔
سوال ۳۹۔ مرزا نے کن کن زبانوں میں اپنے اوپر وحی والہام ہونے کا دعویٰ کیا ہے؟
جواب۔ عربی، عبرانی، انگلش، اردو، اور بعض ایسی زبانوں میں بھی جس کو وہ
خود بھی نہیں جانتا اور نہیں سمجھتا تھا۔
سوال ۴۰۔ مرزا قادیانی کی انگریزی وحی سنایئے؟
جواب۔ I am with you. آئی ایم وتھ یو میں تمھارے ساتھ ہوں۔
I love you. آئی لو یو۔ اے مرزا میں تم سے پیار کرتا ہوں۔
سوال ۴۱۔ قادیانی مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی کس طرح توہین کرتے ہیں؟
جواب۔ قادیانیوں کا نظریہ ہے کہ مکہ اور مدینہ سے روحانیت کا سلسلہ ختم ہو
چکا ہے، اب جس کو روحانیت حاصل کرنا ہو وہ قادیان کا رخ کرے۔

سوال ۴۲ مرزا نے اپنے ملفوظات میں حضرت علیؓ کی کس طرح توہین کی ہے؟

جواب۔ اس نے کہا ''پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ و اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو۔

سوال ۴۳۔ کس شرمناک انداز میں مرزا نے حضرت فاطمہؓ کی توہین کی ہے؟

جواب۔ اس نے کہا: ''حضرت فاطمہ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں'' (نعوذ باللہ منه).

سوال ۴۴۔ مرزا قادیانی نے کن الفاظ میں حضرت ابو ہریرہؓ کی توہین کی؟

جواب۔ اس نے کہا: ''ابو ہریرہؓ جو غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا'' صحابیٔ رسول کو مرزا قادیانی نے غبی کہا۔(نعوذ باللہ منه).

سوال ۴۵۔ مرزا قادیانی کو مسلمانوں سے کن باتوں میں اختلاف ہے؟

جواب۔ مرزا کے بڑے لڑکے نے اپنے باپ مرزا قادیانی کا قول نقل کیا ہے کہ ''اللہ تعالیٰ کی ذات رسول کریم ﷺ، قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، ایک ایک چیز میں اختلاف ہے''

سوال ۴۶۔ قادیانی مسلمان نہیں پھر بھی مسلمانوں کو سلام کیوں کرتے ہیں؟

جواب۔ مسلمانوں کو یہودی سمجھ کر سلام کرتے ہیں چنانچہ مرزا قادیانی کے بیٹے نے کہا کہ ''بعض اوقات نبی کریم ﷺ نے یہودیوں کو سلام کا جواب دیا ہے'' مسلمانوں کو قادیانی چالوں سے ہوشیار رہنا چاہئے۔

سوال ۴۷۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے کس کے اشارہ پر نبوت کا دعویٰ کیا؟

جواب۔ انگریزوں کے اشارہ پر۔

سوال ۴۸۔ انگریزوں کے اشارہ پر مرزا قادیانی کے دعوئ نبوت کا کیا ثبوت ہے؟

جواب۔ مرزا قادیانی نے خود کہا کہ میں انگریزوں کا خود کاشتہ پودا ہوں۔

سوال ۴۹۔ تمام مسلمانوں کے بارے میں قادیانیوں کا کیا نظریہ ہے؟

جواب۔ مرزائی، تمام مسلمانوں کو کافر اور جہنمی قرار دیتے ہیں۔ خواہ انھوں نے مرزا قادیانی کا نام بھی نہ سنا ہو۔

سوال ۵۰۔ مسلمانوں کا نکاح کسی قادیانی یا لاہوری قادیانی سے جائز ہے یا نہیں؟ اور ان کے ذبیحہ کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ قادیانی مرتد اور زندیق ہیں، مسلمانوں کا نکاح قادیانیوں سے جو خود کو احمدی کہتے ہیں اور لاہوری قادیانیوں سے جو خود کو لاہوری احمدی کہتے ہیں ہرگز جائز نہیں۔ ان کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا جانور حلال نہیں، مردار ہوگا۔ اپنی قربانی میں ان کو شریک کرنا جائز نہیں۔

سوال ۵۱۔ اگر معلوم ہوتے ہوئے کوئی شخص کسی قادیانی سے نکاح کر لے تو اس کا کیا حکم ہے وہ مسلمان باقی رہتا ہے یا نہیں؟

جواب۔ ایسا شخص اگر اس قادیانی کو مسلمان ہی سمجھ کر نکاح کرتا ہے تو یہ شخص بھی کافر ہے کیوں نکہ عقائد کفریہ کو اسلام سمجھنا خود کفر ہے۔

سوال ۵۲۔ کیا قادیانیوں کو یا لاہوری قادیانیوں کو ''احمدی'' کہنا جائز ہے؟

جواب۔ قادیانیوں کو احمدی کہنا یا ان پر اسلامی اصطلاح کا استعمال جائز نہیں۔

سوال ۵۳۔ مرزائیوں کو کن القاب و اصطلاحات سے یاد کیا جائے؟

جواب۔ مرزائیوں کے پڑھے لکھے افراد کو مبلغ و معلم کی جگہ "قادیانی پنڈت" ان کی عبادتوں کو نماز کے بجائے "پوجا" ان کے معبد کو مسجد کی جگہ "مرزاڑا" یا "پوجا استھل" ان کی تحریک کو مذہب کے بجائے قادیانی فتنہ، ان کے سرغنوں کو خلیفہ کے بجائے "گدی نشین" ان کی تعلیم گاہوں کو مکتب یا مدرسہ کے بجائے "سکول" یا "پاٹھ شالہ" ان کے قبرستان کو "مرگھٹ" اور قبروں کو "گڑھا" کہا جائے۔

سوال ۵۴۔ کیا دور حاضر میں جھوٹے مدعی مسیحیت و مہدویت اور بھی ہیں؟

جواب۔ ایک شخص دربھنگہ صوبہ بہار میں ۱۹۶۸ء میں پیدا ہوا، اس نے ابھی جلد ہی دعویٰ کیا ہے۔ اس کے ماننے والوں کو شکیلی کہا جاتا ہے۔

سوال ۵۵۔ اس نئے مدعی کے کفریہ عقائد کی چند مثالیں بتایئے؟

جواب۔ اس کا دعویٰ ہے کہ وہ خود مہدی آخر الزماں اور عیسیٰ ابن مریم ہے، عیسیٰؑ ابن مریم کی دوبارہ پیدائش کا قائل اور نزول من السماء کا منکر ہے، ہوائی جہاز کو دجال کا گدھا بتاتا ہے اور ضروریات دین میں منگھڑت تاویل کر کے اس کو دین منواتا ہے۔

سوال ۵۶۔ جھوٹے مدعیان مہدویت و مسیحیت کے متبعین کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب۔ مرزا قادیانی، بہاء اللہ ایرانی یا نئے جھوٹے مدعی اور ان سب کے متبعین کے کفر پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے، ان سے رشتہ ناطہ اور اپنی مساجد، مجالس، مقابر وغیرہ کو پاک رکھنا چاہئے۔

سوال ۵۷۔ شیعوں کے کچھ مشہور فرقوں کے نام بتائیے؟

جواب۔ شیعوں میں بے شمار فرقے ہیں اُن میں مشہور تین ہیں، فرقہ امامیہ اثنا عشریہ، فرقہ اسماعیلیہ، فرقہ زیدیہ۔ یہ سب بارہ اماموں کو مانتے ہیں اور منصب امامت کو ''منصب نبوت'' سے بڑا درجہ دیتے ہیں۔ اپنے آخری مزعومہ امام، محمد بن حسن عسکری کو مہدی غائب مانتے ہیں۔

سوال ۵۸۔ شیعوں میں کون سے لوگ کافر ہیں؟

جواب۔ وہ شیعہ کافر ہیں جو حضور ﷺ کو نبی نہ مانیں یا یہ عقیدہ رکھیں کہ جبرئیل فرشتہ سے وحی پہنچانے میں غلطی ہوئی یا قرآن کو تحریف شدہ مانیں یا ام المومنین عائشہ صدیقہؓ کو متہم مانیں یا صحابہؓ میں سے کسی کو (نعوذ باللہ) مرتد کہیں یا ضروریات دین میں سے کسی چیز کا انکار کریں۔

سوال ۵۹۔ آغا خانی اور بوہرہ فرقہ کسے کہتے ہیں ان کے اسلام مخالف عقائد کیا ہیں؟

جواب۔ آغا خانی، شیعوں میں اسماعیلی فرقہ کی ایک شاخ ہے جو آغا سلطان محمد میں خدا کے حلول ہونے کا قائل ہے اور اسی کی پوجا کرتا ہے، اسماعیلی فرقہ کی ایک شاخ بوہرہ فرقہ بھی ہے۔ اگرچہ یہ لوگ دکھاوے کے چند اسلامی کلمات تکبیر و تسبیح وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں لیکن مسلمانوں کا فرقہ نہیں۔

سوال ۶۰۔ چکڑالوی فرقہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اس فرقہ کا بانی عبداللہ چکڑالوی نام کا ایک شخص ہے اسکے پیروکاروں کو چکڑالوی فرقہ کہا جاتا ہے جبکہ یہ فرقہ خود کو اہل قرآن کہتا ہے۔

سوال ۶۱۔ چکڑالوی فرقہ کے اسلام مخالف عقائد کیا ہیں؟

جواب۔ نبوت کو جاری مانتا ہے، اوقات نماز صرف چار ہیں، اذان ممنوع ہے، وضوء میں صرف ہاتھ منہ دھونا اور سر پیر کا مسح کرنا ہے۔ قبلہ پورب و پچھم دونوں طرف ہے، تہجد و فجر پورب منہ کر کے پڑھی جائے۔ (نعوذ باللہ منہ)

سوال ۶۲۔ ہندو کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس شخص کا کوئی خاص عقیدہ اور کوئی مخصوص مذہبی عمل نہ ہو اس کو ہندو کہتے ہیں۔ گویا ہندو مت زندگی بسر کرنے کا ایک ایسا طریقہ ہے جس میں عقائد میں آزادی اور اعمال میں مقامی وملکی رسوم ورواج کی پابندی پائی جاتی ہے

سوال ۶۳۔ ہندو مذہب کے کچھ مشہور اسلام مخالف عقائد کا تذکرہ کیجئے؟

جواب۔ تناسخ اور پُنر جنم یعنی بار بار پیدا ہونا، حلول یعنی خدا کا ہر چیز میں سرایت کرنا، اسی لیے ہندو مورتی پوجا کے بھی قائل ہیں، ہر کام کا الگ الگ خدا تسلیم کرنا وغیرہ بے شمار کفریہ عقائد ہیں لیکن ان عقائد کے لیے بھی ان کے پاس کوئی اصول نہیں ہے۔

سوال ۶۴۔ ہندوؤں یا دیگر اقوام کے اُن پیشواؤں کے متعلق کہ جن کی تاریخ محفوظ نہیں ہمیں کیا عقیدہ رکھنا چاہئے؟

جواب۔ اگر اُن کے اعمال وعقائد اسلام کے خلاف نہ ہوں اور انھوں نے خلق خدا کی ہدایت کا کام بھی کیا ہو تو ان کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا چاہئے کہ ممکن ہے کہ وہ نبی رہے ہوں لیکن یہ کہنا کہ یقیناً وہ نبی تھے بے دلیل بات ہے۔

سوال ۶۵۔ سکھ مذہب کیا ہے اور اس کے اصول ونظریات کیا ہیں؟

جواب۔ گرونانک (ولادت ۱۴۶۹ء م ۱۵۳۹ء) نے سکھ مذہب کی بنیاد رکھی، سکھ مذہب کے اصول ونظریات گرونانک کے گدی نشینوں نے بہت بعد میں مرتب کیے ہیں۔اُن میں اسلام کے ساتھ شرک وغیرہ کی آمیزش زیادہ ہے۔ان کو اسلامی تعلیم باور کرانا یا گرونانک کو مسلمان کہنا بے دلیل بات ہے۔ گرونانک اور دیگر کئی ایک گروؤں کی تعلیمات کے مجموعہ کا نام گروگرنتھ صاحب ہے جو سکھوں کی مذہبی کتاب ہے۔ان کے دسویں اور آخری گرو، گوبند سنگھ ہیں۔

تمت و بالفضل عمت

محافظین و مجاہدین تحفظ ختم نبوت کے زریں اقوال

۱......محاذ تحفظ ختم نبوت کے عظیم مجاہد علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کا تاریخ ساز جملہ ہے:

''اسلام میں چودہ سو سال کے اندر جس قدر فتنہ پیدا ہوئے ہیں۔قادیانی فتنہ سے بڑا خطرناک اور سنگین فتنہ کوئی بھی پیدا نہیں ہوا...... جو اس کے استیصال کیلئے اپنے آپ کو وقف کر دے تو رسول اکرم ﷺ اُس کے دوسرے اعمال کی نسبت اُس کے اِس عمل سے زیادہ خوش ہونگے۔جو کوئی اس فتنہ کی سرکوبی کیلئے اپنے آپ کو لگا دے گا اُس کی جنت کا میں ضامن ہوں''۔

۲......خطیب ختم نبوت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے قادیانیوں اور لاہوریوں کے متعلق فرمایا:

''یہ دونوں خنزیر ہیں،ایک سفید خنزیر دوسرا کالا خنزیر''

۳......عاشق ختم نبوت علامہ اقبالؒ نے قادیانیوں کی حقیقت و اصلیت ظاہر کرتے ہوئے کہا:

''قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں'' ''قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے''

۴......محافظ ختم نبوت اور مشہور خانقاہی بزرگ مولانا محمد علی مونگیریؒ کی تاریخی نصیحت ہے:

''اتنا لکھو اور اس قدر طبع کراؤ اور تقسیم کرو کہ ہر مسلمان جب صبح سو کر اٹھے تو اپنے سرہانے ردقادیانی کی کتاب پائے''۔

۵......شیر ختم نبوت فرماں روا سعودی عرب شاہ فہدؒ نے قادیانیوں کی حج کی درخواست پر کہا:

''مرزا قادیانی ملعون کا طوق غلامی اتار کر آئیں تو دل و جان سے مہمانداری کریں گے (اگر ایسا نہیں......) تو یاد رکھو کہ یہ سرزمین حجاز ہے جو کچھ ہمارے پیشرو صدیق اکبرؓ نے مسیلمہ کذاب کے ساتھ کیا وہی حشر ہم تمھارا کریں گے''

۶...... حکیم الاسلام قاری محمد طیب قاسمی رحمۃ اللہ علیہ سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند نے فرمایا:

''دارالعلوم دیوبند تقسیم ملک سے برسہا برس پہلے باتفاق علمائے برصغیر،ختم نبوت کے بنیادی عقیدہ کے انکار پر قادیانی فرقہ کو مرتد اور خارج از اسلام قرار دے چکا ہے''۔

(ماخوذ از: قادیانیت ہماری نظر میں)

باسمہٖ تعالیٰ

محافظین ومجاہدین تحفظ ختم نبوت کے زریں اقوال

۱......محاذ تحفظ ختم نبوت کے عظیم مجاہد علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کا تاریخ ساز جملہ ہے:

''اسلام میں چودہ سو سال کے اندر جس قدر فتنہ پیدا ہوئے ہیں۔قادیانی فتنہ سے بڑا خطرناک اور سنگین فتنہ کوئی بھی پیدا نہیں ہوا۔...... جو اِس کے استیصال کیلئے اپنے آپ کو وقف کر دے تو رسول اکرم [اُس کے دوسرے اعمال کی نسبت اُس کے اِس عمل سے زیادہ خوش ہونگے۔جو کوئی اس فتنہ کی سرکوبی کیلئے اپنے آپ کو لگادے گا اُس کی جنت کا میں ضامن ہوں''۔

۲......خطیب ختم نبوت مولانا عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے قادیانیوں اور لاہوریوں کے متعلق فرمایا:

''یہ دونوں خنزیر ہیں،ایک سفید خنزیر دوسرا کالا خنزیر''

۳......عاشق ختم نبوت علامہ اقبالؒ نے قادیانیوں کی حقیقت واصلیت ظاہر کرتے ہوئے کہا:

''قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں''قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے''

۴......محافظ ختم نبوت اور مشہور خانقاہی بزرگ مولانا محمد علی مونگیریؒ کی تاریخی نصیحت ہے:

''اتنا لکھو اور اس قدر طبع کراؤ اور تقسیم کرو کہ ہر مسلمان جب صبح سو کر اٹھے تو اپنے سرہانے ردقادیانی کی کتاب پائے''۔

۵......شیر ختم نبوت فرماں رواسعودی عرب شاہ فہدؒ نے قادیانیوں کی کچھ درخواست پر کہا:

''مرزا قادیانی ملعون کا طوق غلامی اتار کر آئیں تو دل وجان سے مہمانداری کریں گے (اگر ایسا نہیں......) تو یاد رکھو کہ یہ سرزمین حجاز ہے جو کچھ ہمارے پیشرو صدیق اکبرؓ نے مسیلمہ کذاب کے ساتھ کیا وہی حشر ہم تمھارا کریں گے''

۶...... حکیم الاسلام قاری محمد طیب قاسمی رحمۃ اللہ علیہ سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند نے فرمایا:

''دارالعلوم دیوبند تقسیم ملک سے برسہابرس پہلے باتفاق علمائے برصغیر،ختم نبوت کے بنیادی عقیدہ کے انکار پر قادیانی فرقہ کو مرتد اور خارج از اسلام قرار دے چکا ہے''۔(ماخوذ از: قادیانیت ہماری نظر میں)

MARKAZ ATTURAS-UL-ISLAMI DEOBAND

Contact No.: 9359792771E-mail:mtideoband@yahoo.com

معارفِ نعمانی

حضرت اقدس مفتی ابو القاسم نعمانی دامت برکاتہم

مہتمم دارالعلوم دیوبند وخلیفہ اجل فقیہ الامت حضرت مفتی محمود حسن گنگوہی رحمہ اللہ

ایک فتنہ جو تیزی سے پھیل رہا ہے!

اس وقت باطل کی طرف سے حق کو مٹانے کی جو کوششیں ہو رہی ہیں، ان میں ایک کوشش یہ بھی ہے کہ علماء اور عوام کا ایک دوسرے سے رابطہ توڑ دیا جائے، امت علماء سے کٹ جائے اور لوگوں کو یہ ذہن نشین کرا دیا جائے کہ مولویوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ آج انٹرنیٹ پر بیٹھنے والا ہر آدمی مفتی بن چکا ہے، ٹیلی ویژن، فیس بک اور واٹس ایپ وغیرہ کے ذریعہ مسائل کی آمد ورفت ہونے لگی ہے، دین کا بنیادی علم نہ رکھنے والے بھی سوالات کے جوابات دے رہے ہیں، خواب کی تعبیر بتا رہے ہیں، استخارے کے فیصلے سنا رہے ہیں۔ غرض یہ ایک فتنہ ہے جو تیزی کے ساتھ پھیلتا جا رہا ہے۔